**Urdu** (اردو)

# حضرت عیسیٰ المسیح کا دوبارہ زندہ ہونا

# حضرت عیسیٰ المسیح کا دوبارہ زندہ ہونا

---

حضرت عیسیٰ المسیح ہمارے گناہوں کے لیے مصلوب ہوئے۔ لیکن وہ مردہ نہ رہے۔ اصل میں، حضرت عیسیٰ المسیح آج بھی زندہ ہیں۔ وہ آسمان میں، اللہ تعالیٰ کے پاس بیٹھے ہیں اور اُس دن کا انتظار کر رہے ہیں جب وہ واپس آئیں گے اور تمام دنیا کا حساب و کتاب لیں گے۔

سوچو، اگر ہم اللہ کی حضوری میں جانا چاہتے ہیں، تو وہی ہمیں لے جا سکتا ہے جو پہلے سے وہاں بیٹھا ہو۔

آج میں آپ کو ایک واقعہ سنانے والا ہوں — یہ حضرت عیسیٰ المسیح کے دوبارہ زندہ ہونے کا واقعہ ہے۔ یہ انجیل شریف میں متی 28 میں لکھا ہے۔

حضرت عیسیٰ المسیح اتنے طاقتور ہیں کہ مرنے کے بعد بھی پھر سے زندہ ہو گئے، اور اپنی قبر سے باہر نکلے۔

دیکھیں، دنیا میں نہ جانے کتنی قبریں ہیں، اور اُن میں اولیا بھی دفن ہیں۔ لیکن حضرت عیسیٰ المسیح کی قبر خالی ہے۔

آئیں، ہم متی 28 کو پڑھتے ہیں:

اتوار کو صبح سویرے ہی مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے کے لیے نکلیں۔ سورج طلوع ہو رہا تھا۔

اچانک ایک شدید زلزلہ آیا، کیونکہ رب کا ایک فرشتہ آسمان سے اترا آیا اور قبر کے پاس جا کر اُس پر پڑے پتھر کو ایک طرف لڑھکا دیا۔ پھر وہ اُس پر بیٹھ گیا۔

اُس کی شکل و صورت بجلی کی طرح چمک رہی تھی اور اُس کا لباس برف کی مانند سفید تھا۔

پہرے دار اتنے ڈر گئے کہ وہ لرزتے لرزتے مردہ سے ہو گئے۔

فرشتے نے خواتین سے کہا، ”مت ڈرو۔ مجھے معلوم ہے کہ تم عیسیٰ کو ڈھونڈ رہی ہو جو مصلوب ہوا تھا۔

وہ یہاں نہیں ہے۔ وہ جی اُٹھا ہے، جس طرح اُس نے فرمایا تھا۔ آؤ، اُس جگہ کو خود دیکھ لو جہاں وہ پڑا تھا۔

اور اب جلدی سے جا کر اُس کے شاگردوں کو بتا دو کہ وہ جی اُٹھا ہے اور تمہارے آگے آگے گلیل پہنچ جائے گا۔ وہیں تم اُسے دیکھو گے۔ اب میں نے تم کو اِس سے آگاہ کیا ہے۔“

خواتین جلدی سے قبر سے چلی گئیں۔ وہ سہمی ہوئی لیکن بڑی خوش تھیں اور دوڑی دوڑی اُس کے شاگردوں کو یہ خبر سنانے گئیں۔

اچانک عیسیٰ اُن سے ملا۔ اُس نے کہا، ”سلام۔“ وہ اُس کے پاس آئیں، اُس کے پاؤں پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔

عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”مت ڈرو۔ جاؤ، میرے بھائیوں کو بتا دو کہ وہ گلیل کو چلے جائیں۔ وہاں وہ مجھے دیکھیں گے۔“

اس واقعہ سے ہمیں چار بڑی سچائیاں ملتی ہیں:

پہلی سچائی: حضرت عیسیٰ المسیح موت کو ہرا کر مردوں میں سے جی اُٹھے! تین دن بعد، اُن پر ایمان رکھنے والی عورتیں اُن کی قبر پر گئیں۔ وہ رونے گئی تھیں۔ لیکن وہاں انہیں حضرت عیسیٰ المسیح زندہ ملے! لیکن حضرت عیسیٰ المسیح موت سے بھی زیادہ طاقتور ہیں۔ اِس لیے وہ ہمیں ہمیشہ کی زندگی یعنی جنت میں ہمیشہ کی زندگی دے سکتے ہیں۔

دوسری سچائی: فرشتہ اُن کی زندگی کی خبر دینے آیا۔ جیسے جب وہ پیدا ہوئے تھے تو فرشتوں نے لوگوں کو خوشخبری دی تھی، ویسے ہی اب اُن کی قبر پر بھی فرشتہ اُترا۔ اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ سب کو معلوم ہو جائے کہ حضرت عیسیٰ المسیح نے موت پر فتح یعنی جیت حاصل کر لی ہے۔ آج بھی اگر کوئی ہمیشہ کی زندگی چاہتا ہے، تو اُس کو چاہیے کہ

www.taleemulkalam.org

اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور حضرت عیسیٰ المسیح پر ایمان لائے۔

تیسری سچائی: حضرت عیسیٰ المسیح نے وعدہ کیا تھا کہ اُن کے شاگرد انہیں دیکھیں گے۔ اور سچ مچ انہوں نے دیکھا! گلیل میں پہاڑ پر، گیارہ شاگرد اُن کے سامنے آئے اور انہوں نے انہیں سجدہ کیا۔ صرف شاگرد ہی نہیں، بلکہ 500 سے زیادہ لوگوں نے انہیں اپنی آنکھوں سے زندہ دیکھا۔ اتنے لوگوں نے گواہی دی ہے کہ آج ہمیں پورا یقین ہے—اُن کا دوبارہ زندہ ہونا سچ اور حقیقت ہے۔

چوتھی سچائی: لوگوں نے حضرت عیسیٰ المسیح کی عبادت کی۔ عورتوں نے بھی سجدہ کیا۔ شاگردوں نے بھی سجدہ کیا۔ اُن کی پیدائش پر پورب سے نجومی لوگ آئے اور انہوں نے سجدہ کیا۔ طوفان تھما تو شاگرد بولے: "یقیناً، آپ اللہ کے بیٹے ہیں۔" اِس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ اللہ کے جسمانی بیٹے تھے—بلکہ روحانی بیٹے تھے، یعنی اللہ سے خاص رشتے والے۔

میرے عزیزو،

حضرت عیسیٰ المسیح کا مقام ایک نبی سے بڑھ کر ہے۔ وہ کنواری عورت سے پیدا ہوئے۔ انہوں نے لنگڑے کو ٹھیک کیا۔ اندھے کو روشنی دی۔ مردے کو زندہ کیا۔ اور سب سے اہم، انہوں نے اپنی جان ہمارے گناہوں کی قربانی کے لیے دی۔ وہ دفن ہوئے۔ لیکن پھر سے زندہ ہو گئے۔ حضرت عیسیٰ المسیح واقعی عبادت کے لائق ہیں۔

میری امید ہے کہ آپ نے اِن باتوں سے اُن کی عظمت کو پہچانا ہو گا۔ اگر ہاں، تو وہ آج آپ کو بلا رہے ہیں—توبہ کریں، ایمان لائیں، اور اُن کے شاگرد بن جائیں۔

اگلی تعلیمات ہوں گی—حضرت عیسیٰ المسیح کے آٹھ احکام کے موضوع پر ہوں گی۔

آگے ضرور پڑھتے رہیے۔

www.taleemulkalam.org

ہم سے جڑنے کے لیے نیچے دیے گئے آئیکونز پر کلک کریں۔